پاکستان، چاول، چائلڈ لیبر

اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ پاکستان میں 14 سال سے کم عمر کے بچے چاول کاشت کرتے ہیں۔ پاکستان کا 18-2017 کا لیبر فورس سروے 14 سال سے کم عمر کے بچوں کے تمام کاموں کو چائلڈ لیبر تصور کرتا ہے۔ سروے کے تجزیے کی بنیاد پر اندازہ لگایا گیا ہے کہ 31,628 بچے مزدور چاول کاشت کرتے ہیں۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن کو معلوم ہوا ہے کہ عمومی طور پر، جو بچے زراعت میں کام کرتے ہیں انہیں خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے جن میں زیادہ وقت تک کام کرنا، بھاری بوجھ اٹھانا، خطرناک آلات استعمال کرنا، اور زہریلے مواد، جسمانی چوٹوں اور کیمیاوی مواد کا سامنا کرنا شامل ہے۔ چاول کے کھیتوں میں کام کرنے والے بچوں کو کھاد، کیڑے مار اور کرم کش ادویات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کم سے کم تحفظ کے ساتھ دھوپ میں بہت گھنٹوں تک رہنے کے نتیجے میں صحت کے مستقل خدشات لاحق ہو سکتے ہیں ، جن میں آنکھوں کی انفیکشن، جلد کی جلن اور اس سے منسلک بیماریاں اور سانس کی بیماریاں شامل ہیں۔ اس سروے کا اجراء چائلڈ لیبر سے نمٹنے کے لیے حکومت پاکستان کے عزم کو ظاہر کرتا ہے اور یہ اس بات کے اعتراف کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ ڈیٹا اکٹھا کرنا درست پالیسیوں اور پروگراموں کے ڈیزائن اور نفاذ کے لیے بہت ضروری ہے۔

.